سبق – 3

ہمارا قومی کھیل

ہاکی ہندوستان کا قومی کھیل ہے۔ یہ کھیل بہت سے ملکوں میں نہایت مقبول ہے۔ اس کھیل کی شروعات کب اور کہاں ہوئی، اس بارے میں کچھ بھی یقین سے نہیں کہا جاسکتا۔ تاریخی شہادتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ پرانے زمانے میں کئی ملکوں میں ہاکی جیسا ایک کھیل رائج تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کھیل کی ابتدا تقریباً دو ہزار سال قبلِ مسیح ایشیا میں ہوئی لیکن یہ اشارے بھی ملتے ہیں کہ عرب، روم اور ایتھوپیا وغیرہ میں بھی اس سے ملتا جلتا کھیل رائج تھا۔

ہر جگہ کے لوگ اس کھیل کو اپنے اپنے اصولوں کے مطابق کھیلتے اور الگ الگ ناموں سے پکارتے تھے۔ اسے روم میں پیگانیکا، انگلینڈ میں کامبوکا، اسکاٹ لینڈ میں شنٹی، فرانس میں جین دی میل اور نیدر لینڈ میں نیٹ کولون کہتے تھے۔ اب تک حاصل معلومات کے مطابق یہ کھیل پہلی مرتبہ ٹیم بنا کر 478 قبلِ مسیح میں کھیلا گیا۔

نئے زمانے کی ہاکی کا ارتقا برطانیہ کے کچھ جزیرہ نما علاقوں میں ہوا۔ انیسویں صدی کے پہلے نصف تک یہ کھیل بہت سے ملکوں میں کھیلا جانے لگا تھا۔

© NCERT not to be republished

ہندوستان میں اس کھیل کی ابتدا برٹش انڈیا رجیمنٹ نے کی۔ ہندوستان میں پہلا ہاکی کلب 86-1885 عیسوی میں کولکاتا (کلکتہ) میں قائم ہوا۔ اس کے بعد ممبئی (بمبئی) اور پنجاب میں ہاکی کلب قائم ہوئے۔ 1908 میں ''بنگال ہاکی'' کے نام سے پہلی ہاکی انجمن بنائی گئی۔ دوسری انجمن 1920 میں ''سندھ ہاکی ایسوسی ایشن'' کے نام سے کراچی میں قائم ہوئی۔ اس طرح یہ کھیل رفتہ رفتہ پورے ہندوستان میں مقبول ہونے لگا۔

1928 سے 1956 تک کا زمانہ ہندوستانی ہاکی کا زرّیں عہد رہا ہے۔ ہندوستان نے 1928 میں پہلی مرتبہ ایمسٹرڈم کے اولمپک میں حصہ لیا۔ فائنل میں پہنچنے کے لیے ہندوستان نے آسٹریا، ڈنمارک، بیلجیم اور سوئٹزرلینڈ کو ہرایا۔ فائنل میں ہالینڈ پر صفر کے مقابلے تین گول سے فتح حاصل کرکے ہندوستان نے پہلا طلائی تمغہ حاصل کیا۔ اس کے بعد 1956 تک ہندوستان نے اولمپک کھیلوں میں مسلسل چھے بار طلائی تمغے حاصل کیے۔ اس دوران ہمارا ملک چوبیس اولمپک میچوں میں سے کوئی بھی میچ نہیں ہارا۔ ان میچوں میں ہندوستان نے 178 گول کیے اور صرف 7 گول کھائے۔ 1964 میں ٹوکیو اولمپک اور 1980 میں ماسکو اولمپک میں ہندوستان نے دو اور طلائی تمغے جیتے۔ اس کے علاوہ 1975 کے عالمی کپ میں ہمارا ملک عالمی چیمپئن بھی بنا۔ ہندوستان کے مشہور کھلاڑیوں میں دھیان چند، کنور دگ وجے سنگھ بابو، بلبیر سنگھ، ظفر اقبال، اسلم شیر خاں، محمد شاہد، پرگھٹ سنگھ اور دھن راج پلّے شامل ہیں۔

ہاکی میں خواتین کی ٹیم نے بھی نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ وہ دو مرتبہ 1981 اور 2004 میں ایشیا کپ فاتح رہی ہے۔ کپتان سورج لتا دیوی کی قیادت میں ہندوستان نے 2002 میں کامن ویلتھ، 2003 میں ایفرو ایشین کھیلوں اور ایشیا کپ میں لگاتار تین بار طلائی تمغے حاصل کیے۔ اس طرح ہماری دونوں ٹیموں نے اپنی مہارت اور مشق سے ہندوستان کا نام رَوشن کیا۔

© NCERT not to be republished

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

مقبول	:	پسندیدہ
شہادتوں	:	شہادت کی جمع، گواہی
رائج	:	چلن میں، دستور کے مطابق
قبل	:	پہلے
قبلِ مسیح	:	حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے پہلے
معلومات	:	معلوم کی جمع، جانکاری
ارتقا	:	بتدریج ترقی کرنا، درجہ بدرجہ ترقی کرنا، سلسلے وار ترقی کرنا
نصف	:	آدھا
زرّیں	:	سونے جیسا، سنہرا
عہد	:	زمانہ
زرّیں عہد	:	سنہرا زمانہ
فتح	:	جیت
طلائی تمغا	:	سونے کا تمغا، گولڈ میڈل
خواتین	:	خاتون کی جمع، عورتیں
فاتح	:	جیتنے والا
قیادت	:	راستہ دکھانا، سربراہی
مشق	:	کسی کام کو بار بار کرنا

© NCERT not to be republished

2۔ سوچیے اور بتائیے:

1۔ ہاکی سے ملتا جلتا کھیل پہلے کن ملکوں میں کھیلا جاتا تھا؟

2۔ ہاکی پہلی مرتبہ ٹیم کی شکل میں کب کھیلا گیا؟

3۔ ہندوستان میں ہاکی کا زرّیں عہد کون سا ہے؟

4۔ ایمسٹرڈم کے اولمپک میں ہندوستان نے فائنل تک پہنچنے کے لیے کن ملکوں کو ہرایا؟

5۔ ہندوستان کی خواتین ٹیم نے کیا کارنامے انجام دیے؟

3۔ نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1۔ ہاکی ہندوستان کا.............کھیل ہے۔

2۔ اس طرح یہ کھیل................پورے ہندوستان میں مقبول ہونے لگا۔

3۔ اس دوران ہمارا ملک....................اولمپک میچوں میں سے کوئی بھی میچ نہیں ہارا۔

4۔ اس میدان میں ہمارے ملک کی....................کی بھی نمایاں کارکردگی ہے۔

4۔ حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے:

الف	ب
1885-86	کراچی میں 'سندھ ہاکی ایسوسی ایشن' کا قیام
1908	ماسکو اولمپک
1920	کولکاتا میں پہلے ہاکی کلب کا قیام
478 قبلِ مسیح	ٹوکیو اولمپک
1964	ہندوستان عالمی چیمپئن بنا
1980	'بنگال ہاکی انجمن' کا قیام
1975	ہاکی پہلی مرتبہ ٹیم کے ساتھ کھیلا گیا

© NCERT not to be republished

5۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو خانوں کے مطابق لکھیے:

ملک اشارات ممالک معلومات اقدامات خاتون

مقام خواتین اشارہ اقدام معلوم مقامات

واحد						
جمع						

6۔ بلند آواز سے پڑھیے:

قبل مسیح ارتقا مقبول زرّیں فاتح

7۔ غور کیجیے:

☆ فتح کے معنی ہیں جیت اور فاتح کے معنی ہیں فتح کرنے والا یعنی جیتنے والا۔ اسی طرح شاعر کے معنی ہیں شعر کہنے والا۔

☆ کسی کام (فعل) کی نسبت سے کام کرنے والے (فاعل) کو جو نام دیا جاتا ہے اسے اسمِ فاعل کہتے ہیں۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں فاتح یعنی فتح کرنے والا اور شاعر یعنی شعر کہنے والا۔ اسی طرح کے کچھ اسمِ فاعل نیچے دیے گئے ہیں۔ انھیں غور سے پڑھیے اور سمجھیے۔

1۔ فریادی (فریاد کرنے والا)

2۔ تیراک (تیرنے والا)

3۔ کھلاڑی (کھیلنے والا)

4۔ حاکم (حکومت کرنے والا)

5۔ ظالم (ظلم کرنے والا)

© NCERT not to be republished

6۔ خادم (خدمت کرنے والا)

7۔ محسن (احسان کرنے والا)

8۔ عملی کام:

☆ ہاکی میچ دیکھ کر اُس کا حال اپنی کاپی میں لکھیے۔

© NCERT not to be republished